نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل کی زیر صدارت کپاس کی صورت حال کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد

کپاس اہم مرحلہ میں داخل، نیوٹریشنل مینجمنٹ پر خصوصی فوکس کیا جائے، ثاقب علی عطیل

امسال 36 لاکھ 70 ہزار ایکڑ رقبہ پر کپاس کاشت ہوئی ہے جو کہ گزشتہ سال کی نسبت 16 فیصد زیادہ ہے، سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب

لاہور 27 جون 2022:(   ) سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل نے کہا ہے کہ کپاس اس وقت اہم مرحلہ میں داخل ہو رہی ہے پھل، پھول لگنے اور ٹینڈے بننے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔اس موقع پر فصل کی نیوٹریشنل مینجمنٹ پر خصوصی فوکس کیا جائے تا کہ فصل کسی قسم کے دباؤ کا شکار نہ ہو سکے۔امسال 36 لاکھ 70 ہزار ایکڑ رقبہ پر کپاس کاشت ہوئی ہے جو کہ گزشتہ سال کی نسبت 16 فیصد زیادہ ہے۔ پیداواری ہدف کے حصول کیلئے کاشتکاروں کی بروقت رہنمائی ضروری ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے مینگو ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان کے کمیٹی روم میں کپاس کی صورت حال کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) امتیاز احمد وڑائچ، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر جنرل (پیسٹ وارننگ) رانا فقیر احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب مدثر عباس، ڈائریکٹر کاٹن ڈاکٹر صغیر احمد، ڈاکٹر محمد اقبال بندیشہ سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔سیکرٹری زراعت نے مزید کہا کہ حالیہ بارشوں کے بعد کپاس جمود کی حالت سے نکل آئی ہے، فصل کی بڑھوتری میں تیزی آئی ہے۔اس موقع پر اجلاس کے شرکا کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ حالیہ بارشوں کے بعد سفید مکھی کا حملہ کم ہوا ہے جبکہ چست تیلے کے حملہ میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔گلابی سنڈی کے حملہ میں بھی کمی آئی ہے، فصل میں کاٹن لیف کرل وائرس اور پودوں کے مرجھاؤ کی بیماریاں ظاہر ہو رہی ہیں۔سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب نے کپاس کے پودوں کے مرجھاؤ کی وجوہات کا جائزہ لینے کیلئے زرعی ماہرین پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جو ایک ہفتہ کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے گی تا کہ اس بیماری کے بروقت تدارک کیلئے موثر اقدامات کئے جا سکیں۔انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ سالوں کے تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔فیلڈ ٹیمیں اپنی سرگرمیوں میں تیزی لائیں اور ہر کاشتکار تک پہنچیں۔ضرر رساں کیڑوں کو معاشی حد سے نیچے رکھنے کیلئے جہاں پر کیمیائی زہروں کا استعمال ناگزیر ہو جائے وہاں بغیر مکس کئے صرف ایک بار کیمیکل سپرے کریں اس کے تین سے چار دن بعد بوٹینیکل محلول کا سپرے کریں۔انہوں نے کہا کہ آئندہ بارشوں کے سپل سے پہلے چست تیلے کو کنٹرول کیا جائے۔ضرر رساں کیڑوں کے ہاٹ سپاٹس کی فوراً ٹریٹمنٹ کرائی جائے تا کہ کوئی بھی کیڑا وبائی شکل اختیار کرنے سے پہلے کنٹرول کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ ملتان ڈویژن میں سی ایل سی وی کا حملہ زیادہ ہے جس کی نیوٹریشن مینجمنٹ پر خصوصی فوکس کیا جائے اور فصل کو دباؤ میں نہ آنے دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ فیلڈ افسران اپنا زیادہ وقت کاشتکاروں کے ساتھ کپاس کے کھیتوں میں گزاریں اور فصل کی باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔اجلاس میں آئندہ پندھرواڑے کے دوران کپاس کی بہتر نگہداشت کے سلسلہ میں کاٹن ایڈوائزری بھی جاری کی گئی۔

☆☆☆☆